1117- مشکوک وصولی والے قرض میں زکاۃ

سوال

ایک شخص کے پاس کچھ رقم ہے جو اس کے بھائیوں اور جان پہچان والوں نے بطور قرض حاصل کر رکھی ہے، ہوسکتا ہے یہ قرض اسے واپس ملے یا نہ ملے وہ یہ سوال کرتا ہے کہ آیا اس میں زکاۃ واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس شخص کی رقم کسی ایسے شخص کے ذمہ قرض ہو جو مالدار ہے اور وہ قرض نصاب کو پہنچتا ہے یا اس کے پاس موجود رقم ملا کر نصاب پورا ہو جاتا ہے تو اس میں زکاۃ واجب ہوگی، اور جب وہ یہ قرض وصول کرے گا تو گزشتہ برسوں کی ساری زکاۃ ادا کرے گا، چاہے ایک سال ہو یا زیادہ، اور اگر وہ وصولی سے قبل اس کی زکاۃ ادا کر دے تو یہ بہتر ہے.

اور اگر اس کی رقم کسی ایسے شخص کے پاس قرض ہے جو تنگ دست ہے تو وہ اس کی زکاۃ اس کی وصولی کے بعد صرف ایک برس کی زکاۃ ادا کرے گا.

یہ امام احمد رحمہ اللہ کی ایک روایت اور امام مالک رحمہ اللہ کا قول ہے، اور شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ نے بھی یہی اختیار کیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.